۲۹ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 70)

مَلبے سے زِندہ نکلنے والی مُرغی کا مالِک کون؟

- ڈینگی سے حِفاظت کے وَظائف 3
- بارش کے ٹھہرے ہوئے پانی کا حکم 7
- شادی سے پہلے ولیمہ کرنا کیسا؟ 8
- سونے یا چاندی کا چشمہ پہننا کیسا؟ 11

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَلبے سے زِندہ نکلنے والی مُرغی کا مالِک کون؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۵ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اِس کی دَہشتوں اور حساب و کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَلبے سے زندہ نکلنے والی مُرغی کا مالِک کون؟

سُوال: زلزلے میں کسی کی مُرغی مَلبے تلے دب جائے، بعد میں کوئی دوسرا اُسے زندہ نکالنے میں کامیاب ہو جائے تو کیا وہ مُرغی اُس کی ہو جائے گی؟[3]

جواب: جی نہیں! مُرغی اُسی کی ہوگی جس کی پہلے تھی اور اُسے واپس کرنی ہوگی،[4] بالفرض مُرغی کا مالِک زلزلے میں مَر بھی جائے تب بھی وہ مُرغی وارِثوں کو دینی ہوگی۔ اگر کوئی وارِث بھی نہ ہو تو چونکہ یہ لُقَطَہ[5] ہے اِس لئے مالِک کی

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۹ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 28 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فردوس الأخبار، باب الیاء، ۲/ ۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

4 ...... درمختار مع رد المحتار، کتاب اللقطة، ۶/ ۴۳۶ مفهوماً۔

5 ...... لُقَطَہ اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مِل جائے۔ (بہارِ شریعت، ۲/ ۴۷۳، حصہ: ۱۰) مُلْتَقِط (یعنی پڑا ہوا مال اٹھانے والے) پر تشہیر لازم ہے، یعنی بازاروں اور شارِعِ عام اور مساجد میں اِتنے زمانہ تک اِعلان کرے کہ ظنِّ غالب ہو جائے کہ مالِک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مُدَّت پوری ہونے کے بعد اُسے اِختیار ہے کہ لُقَطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدُّق کر دے۔ مسکین کو دینے کے بعد اگر مالِک آ گیا تو اُسے اِختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کر دے یا نہ کرے، اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا، اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے، اور ہلاک ہو گئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ مُلْتَقِط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رُجوع نہیں کر سکتا۔ (بہارِ شریعت، ۲/ ۴۷۵، حصہ: ۱۰)

www.dawateislami.net

طرف سے کسی شرعی فقیر کو، مدرسے کو یا مسجد کو دے دی جائے۔[1] اگر یہ خود شرعی فقیر ہے اور اِس نے مالِک کو پہنچانے کی نیّت سے مُرغی اُٹھائی تھی تب یہ خود بھی رکھ سکتا ہے،[2] لیکن اگر اِس نے اپنے پاس رکھنے کی نیّت سے مُرغی اُٹھائی تھی تو یہ غصب کہلائے گا اور اِس صورت میں اُس پر واجِب ہو جائے گا کہ مالِک کو ڈھونڈ کر اُسے واپس کرے،[3] مالِک نہ ملے اور نہ ہی اُس کے وُرَثا ملیں تو خود شرعی فقیر ہوتے ہوئے بھی اُسے نہیں رکھ سکتا، نہ ہی کسی مدرسے یا مسجد کو دے سکتا ہے، بلکہ اُس پر لازِم ہو گا کہ کسی اور شرعی فقیر کو دے دے۔[4]

شدید بارِشوں میں، یوں ہی سیلاب وغیرہ میں بھی بعض اَوقات لوگوں کی چیزیں جیسے برتن، پتیلا، پیالہ اور گاڑیوں کے پُرزے وغیرہ بہہ جاتے ہوں گے، تو اُن سب کا بھی لُقْطے والا ہی حکم ہو گا کہ یہ چیزیں اگر اُٹھائیں تو مالِک کو پہنچانی ہوں گی،[5] اگر خود اپنے لئے اُٹھائیں تو غصب کا حکم لگے گا اور اُٹھانے والا گُناہ گار بھی ہو گا۔ ”بہارِ شریعت“ میں یہاں تک لکھا ہوا ہے کہ اگر کسی نے مچھلی خریدی اور مچھلی کے پیٹ سے موتی نکلا، اگر موتی سیپ میں ہے تو یہی خریدنے والا اُس کا مالِک ہے، لیکن اگر بغیر سیپ کے ہے تو یہ بھی لُقْطہ کہلائے گا کہ کسی کا یہ موتی گِرا ہو گا اور مچھلی نے نِگل لیا ہو گا۔[6] بہر حال! اِسلام لوگوں کے مال کا تحفُّظ کرتا ہے، جبکہ آج لوگ دوسروں کا مال بغیر ڈکار لئے ہڑپ کر جاتے اور لُوٹ لیتے ہیں، ایسے لوگ خدا کو کیا مُنہ دِکھائیں گے!! اللہ کریم ہم سب کو حرام لقمے سے بچائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ٢٣/ ٥٦٣ ملخصاً۔

2 ... درمختار، کتاب اللقطۃ، ٦/ ٤٢٧۔

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ٦/ ٤٢٢۔

4 ... بہارِ شریعت، ٢/ ٤٨٣-٤٨٤، حصہ: ١٠۔

5 ... درمختار، کتاب اللقطۃ، ٦/ ٤٢٢۔

6 ... مچھلی خریدی اور اُس کے شکم میں موتی نکلا اگر یہ موتی سیپ میں ہے تو مشتری کا ہے اور اگر بغیر سیپ کے خالی موتی ہے تو بائع نے اگر اُس مچھلی کا شکار کیا ہے تو اُسے واپس کرے اور بائع کے پاس یہ موتی بطور لُقْطہ اَمانت رہے گا کہ تشہیر کرے۔ اگر مالِک کا پتہ نہ چلے خیرات کر دے اور مُرغی کے پیٹ میں موتی ملا تو بائع کو واپس کرے۔ (بہارِ شریعت، ٢/ ٦٣٣، حصہ: ١١)

www.dawateislami.net

چوری سے توبہ کرنے کا طریقہ

سُوال: اگر ہم سے چوری ہو جائے یا کسی کا مال ہڑپ جائیں تو اُس سے توبہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟(رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اپنے کئے پر نادِم اور شرمندہ ہو، آئندہ نہ کرنے کا عہد کرے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑگڑا کر توبہ کرے۔ جس کا مال چوری کیا یا ڈاکہ مار کر لُوٹا، یوں ہی جس کا قرضہ دبایا اُس کو لوٹانا بھی ضروری ہے، بغیر لوٹائے توبہ نہیں ہوگی۔ (1) واپس لوٹانا بظاہِر مشکل کام نظر آتا ہے، لیکن یہ آخرت کے مقابلے میں بہت آسان ہے، کیونکہ آخرت کا عذاب کوئی برداشت نہیں کر سکے گا۔

ڈینگی سے حِفاظت کے وَظائف

سُوال: آج کل ڈینگی کی وَبا پھیل رہی ہے، اِس سے بچنے کے لئے حِفاظتی تدابیر اِرشاد فرمادیجئے۔(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: ڈینگی، مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے اور یہ مچھر صاف پانی میں پیدا ہوتے ہیں، اِس لئے گھر میں پانی کا ذخیرہ کُھلا نہ رکھا جائے اور صفائی کی ترکیب جاری رکھی جائے، یوں ہی باہر گلی کی صفائی کا بھی سلسلہ کیا جائے، اِس طرح مچھروں کی پیداوار پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اللہ نہ کرے، اگر کسی کو ڈینگی ہو جائے تو "یَا سَلَامُ" ایک سو گیارہ 111 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پئیں اور موقع بہ موقع "یَا سَلَامُ" کا وِرد کرتے رہیں، دوسرا شخص بھی پانی دَم کر کے پِلا سکتا ہے۔ جو صحت مند ہیں وہ ڈینگی سے بچنے کے لئے "یَا سَلَامُ" کا وِرد کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللہ دونوں جہاں میں سلامتی ملے گی۔ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" یہ بھی مصیبتیں اور پریشانی دُور کرنے والا وِرد ہے۔(2) یوں ہی "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ" بھی بکثرت پڑھتے رہنے سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں۔(3) "حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" اِس کے بارے میں لکھا ہے کہ اِسے بار بار پڑھنے سے مصیبت ٹلتی، پریشانی دُور ہوتی اور مشکل آسان ہوتی ہے۔(4) اللہ پاک کے نام میں بڑی بَرَکت ہے۔

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۲/۳۸۳-۳۸۴، حصہ:۱۰ ملخصاً۔

2 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، ۹۱-باب، ۵/۳۱۱، حدیث: ۳۵۳۵۔

3 ...... مَدَنی پنج سورہ، ص ۱۴۵، ۱۵۵۔

4 ...... تفسیر ابن کثیر، پ ۴، اٰلِ عمران، تحت الآیۃ: ۱۷۳، ۲/۱۵۰۔

www.dawateislami.net

قدرتی آفات آنے پر ہمارا رَوَیّہ کیسا ہو؟

سُوال: زلزلہ، طُوفانی بارِش یا کوئی قدرتی آفت آنے پر ہمارا کیا رَوَیّہ ہونا چاہیے؟[1]

جواب: اللہ پاک کی رَحمت پر نظر رکھتے ہوئے اُس کی رِضا پر راضی رہنا چاہیے اور عافیت کا سُوال کرنا چاہیے۔ "فتاوی رَضویہ" میں اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے کہ زلزلہ گناہوں کی وجہ سے آتا ہے۔[2] ہمارے ہاں کشمیر اور اُس کے اَطراف میں بھی زلزلہ آیا ہے اور بہت تباہی ہوئی ہے، کئی اموات ہو چکی ہیں جبکہ سینکڑوں مسلمان عاشقانِ رسول زخمی پڑے ہوئے ہیں۔ کتنے بے چارے روڈ پر آ گئے ہوں گے، ہاتھ پیر ٹوٹ گئے ہوں گے، معذور اور محتاج ہو گئے ہوں گے، کئی بچّے یتیم ہو گئے ہوں گے، کئی عَورتیں بیوہ ہو گئی ہوں گی۔ اللہ کریم فوت شدگان مسلمانوں کو غریقِ رَحمت فرمائے، زلزلہ زدگان کو رُوبہ صحّت کرے، اُنہیں دَر دَر کی ٹھوکروں سے بچائے، کسی کا مُحتاج نہ کرے اور سب سوگواروں کو صبر عطا فرمائے۔ سب کو چاہیے کہ گُناہوں سے توبہ کریں اور نمازیں پڑھنا شروع کر دیں، پچھلی نمازوں کی قضا بھی کریں، گالی گلوچ، جھوٹ، وعدہ خلافی، چغلی اور حرام کمائی سے بچتے ہوئے اپنے اَخلاق دُرُست کریں اور اچھا مسلمان بن کر رہنے کی کوشش کریں۔

ناگہانی آفات کے بعد نماز کی طرف رغبت

سُوال: ناگہانی آفات کے بعد لوگ عُموماً نمازوں کی طرف راغب ہوتے ہیں، لیکن بعد میں وُہی سُستی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، نمازوں کی کیفیت کو مستقل بنانے کے لئے کیا کیا جائے؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: لوگوں کو عارِضی طور پر جوش آ جاتا ہے، لیکن چونکہ شیطان پیچھے لگا ہوتا اور نفس تنگ کر رہا ہوتا ہے، اِس لئے حالات سازگار ہوتے ہی دوبارہ گُناہوں پر دلیر ہو جاتے ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے، حادِثہ ہو یا نہ ہو، اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے ہمیں نماز پڑھنی ہی پڑھنی ہے۔ نہیں پڑھیں گے تو گُناہ گار ہوں گے۔ زلزلے آنا اور عمارتیں گر جانا یہ

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فتاوی رضویہ، ۲۷/ ۹۳۔

سب تکلیفیں کچھ بھی نہیں ہیں، جہنّم کا عذاب بہت خطرناک ہے۔ اللہ کریم ہم کو جہنّم کی بھنک سُننے سے بھی محفوظ رکھے۔

نماز شروع کرنے پر لوگ مذاق اُڑائیں تو کیا کریں؟

سُوال: میں نے سچّی توبہ کرکے نماز پڑھنا شروع کی ہے، جس کی وجہ سے لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں کہ پہلے کیسا تھا اور اب ایسا ہو گیا ہے، میرا اُن کی باتوں سے بہت دِل دُکھتا ہے، اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: اللہ آپ کو توبہ پر اِستقامت دے اور جو آپ کو تنگ کرتے ہیں اُن کو بھی توبہ نصیب کرے، نیز آپ سے مُعافی مانگنے کی بھی سعادت بخشے۔ تجربہ یہ ہے کہ ستانے والے کم ہوتے ہیں اور حوصلہ اَفزائی کرنے والے زیادہ ہوتے ہیں۔ اگر کوئی آواز بھی لگاتا ہوگا کہ "دنیا کو دِکھانے کے لئے مسجد میں چلا جاتا ہے، نمازیوں کو بھی تنگ کرتا ہوگا" وغیرہ، تو اُس کے مُقابلے میں ایک تعداد ہوگی جو آپ کو پسند بھی کرتی ہوگی کہ "مَاشَآءَ اللہ یہ نمازی بن گیا، پہلے تو ایسا تھا، اب مسجد میں آرہا ہے" وغیرہ۔

جب میں دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی کام کرنے نکلا تو شروع میں میرے ساتھ چند دوست ہوتے تھے، ہم نکلتے تھے اور میں اکیلا ہی بیان کیا کرتا تھا۔ اُس دور میں بعض لوگ میرا بہت مذاق اُڑاتے تھے، بلکہ ایک ناقابلِ فراموش واقعہ ہے کہ ایک شخص نے مجھے یہاں تک کہہ دیا تھا کہ "تُو چل نکلا ہے، تو نے کام کرلیا، میں بھی دیکھتا ہوں کہ تو کیا کام کرے گا" پھر اللہ نے وہ دِن دِکھائے کہ وہی آدمی میرے ہاتھ چُومتا تھا۔ اب وہ شخص فوت ہو گیا ہے۔ اللہ کریم بے چارے کی مغفرت فرمائے۔ اِسی طرح میری جوانی کی بات ہے کہ ایک بار میں بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا کہ گلی سے کوئی آٹھ دس سال کا لڑکا گزرا، مجھے دیکھ کر وہ میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور بولا: اوئے مُلّا! میں نے اُسے کچھ کہنے کے بجائے صِرف اُسے دیکھنا شروع کر دیا، نہ گُھورا اور نہ ہی ڈرایا، میرے دیکھنے کا اُس پر ایسا رُعب پڑا کہ اُس پر ہیبت طاری ہو گئی اور وہ تھوڑا پیچھے ہٹا، پھر تھوڑا اُچھلا، کودا اور بھاگ پڑا کہ پتا نہیں یہ مُلّا میرے ساتھ کیا کرے گا۔ اگر میں بولتا تو ہو سکتا ہے کہ وہ زیادہ چلّاتا اور ڈر کر بھاگتا بھی تو چِڑاتے ہوئے، ستاتے ہوئے اور کچھ نہ کچھ بکتے ہوئے بھاگتا۔ بہر حال! ایسے لوگوں کے باوُجود بھی میری پیٹھ تھپکنے والوں اور حوصلہ اَفزائی کرنے والوں کی تعداد زیادہ تھی۔ اگر بالفرض سب لوگ ہی ہمیں ستاتے ہوں تب بھی

www.dawateislami.net

ہمیں ہمت نہیں ہارنی چاہئے اور نماز پڑھتے رہنا چاہئے، آہستہ آہستہ ستانے والے بھی آگے پیچھے ہو ہی جائیں گے۔ آدمی اگر چیختا بھی ہے تو بالآخر کب تک چیخے گا؟ آخر گلہ بیٹھ ہی جائے گا۔ البتہ اگر آپ بھی غصّہ کریں گے، چیخیں گے اور اُلٹ پُلٹ باتیں کریں گے تو پھر یہ سلسلہ تھوڑا لمبا چلے گا، لیکن اگر بالکل خاموش رہیں گے اور کچھ نہیں بولیں گے تو یہ سلسلہ جلدی دم توڑ جائے گا۔ بڑوں کا قول ہے: "خاموشی بغیر سلطنت کی ہیبت ہے" اگر کوئی کُتّا بھونکتا ہے تو بچّوں کو مزہ آتا ہے اور وہ اُس کے پیچھے بھاگتے اور پتّھر مارتے ہیں، اِس کے برعکس اگر کوئی کتّا سنجیدہ ہو اور اُس کو بچے پتّھر ماریں، لیکن وہ کُتّا آواز نہ نکالے تو بچّوں کو مزہ نہیں آتا، یوں وہ اُس کو پتّھر مارنا چھوڑ دیتے ہیں۔ اِس لئے آپ بھی بالکل قفلِ مدینہ لگالیں اور کوئی ستائے یا کچھ بولے، اُسے بالکل جواب نہ دیں، بلکہ اگر آپ میں حوصلہ ہے تو اُسے دعا دیں کہ اللہ آپ کو حج نصیب کرے، اللہ آپ کو میٹھا مدینہ دکھائے۔ پھر دیکھیں کہ بازی کیسے پلٹتی ہے۔

تِلاوت سُننے کے دوران دُرُود پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر تِلاوتِ قرآن پاک ہو رہی ہو تو کیا بندہ دُرُودِ پاک پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جو لوگ قرآن سُننے کے لئے جمع ہوں اُن پر فرضِ عین ہے کہ وہ کان لگا کر توجّہ سے تِلاوتِ قرآن سُنیں۔(1) اور اگر کہیں سے تِلاوت کی آواز آرہی ہو اور یہ پہلے سے اپنے کام کاج میں مصروف ہو تو اِس پر سننا فرض نہیں ہے۔(2)

مَدَنی چینل پر آیتِ سجدہ سُننے کا حکم

سُوال: مَدَنی چینل پر اگر Live آیتِ سجدہ سُنی تو کیا سجدۂ تلاوت واجِب ہو جائے گا؟ (You tube کے ذریعے سُوال)

جواب: مَدَنی چینل یا کسی بھی چینل پر اگر Live (براہِ راست) آیتِ سجدہ سُنی تو سجدۂ تِلاوت واجِب نہیں ہوگا۔(3)

کھڑے ہو کر وُضو کرنے کا حکم

سُوال: کھڑے ہو کر وُضو کرنا کیسا ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

---

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۳۵۲۔

2 ..... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص۴۹۷۔

3 ..... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۳۴۶ مفہوماً—وقار الفتاویٰ، ۲/ ۱۱۳۔

www.dawateislami.net

جواب: جائز ہے، لیکن مستحب یہ ہے کہ بیٹھ کر وُضو کریں۔[1]

سفرِ حَرَمین میں کونسی عبادات کی جائیں؟

سُوال: حَرَمین شریفین کے سَفَر میں کونسی عبادات زیادہ کی جائیں؟ (واٹس ایپ کے ذریعے سُوال)

جواب: طواف ایک ایسی عبادت ہے جو رُوئے زمین پر ایک ہی جگہ مُیَسَّر ہے اور وہ جگہ مسجدُ الحرام میں کعبۂ مُعَظَّمہ ہے۔ دنیا میں کسی اور جگہ کعبہ نہیں ہے۔ ساتویں آسمان سے اوپر بَیْتُ الْمَعْمُور ہے جسے فرشتوں کا کعبہ کہا جاتا ہے اور فرشتے اُس کا طواف کرتے ہیں،[2] ظاہر ہے کہ وہاں تک اِنسان کی رَسائی نہیں ہے۔ اِس لئے جتنا ہوسکے کعبۂ مُعَظَّمہ کا طواف کرے، یہاں تک لکھا ہے کہ مسجدُ الحرام میں داخل ہونے والے کے لئے تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد بھی یہی ہے کہ وہ طواف کرے۔[3] یوں ہی جتنا ہوسکے عُمرے کرنے کی بھی سعادت حاصل کرے۔ اِس کے علاوہ ختمِ قرآن کی سعادت پائے، مسجدُ الحرام اور مسجدِ نَبَوی شریف میں جتنا ممکن ہو وقت گزارے، مسجدُ الحرام میں کعبہ شریف پر نظر جمائے، مسجدِ نَبَوی شریف میں سبز گنبد پر نظر جمائے اور خوب دُرُود پاک پڑھے۔ یہ سب ثواب کے کام ہیں۔

مَدَنی چینل دیکھنے کے بجائے فلم دیکھنے کا دِل کرے تو...

سُوال: مَدَنی چینل لگانے کے بعد دِل کرتا ہے کہ کوئی اور چینل لگالوں، کوئی وظیفہ بتادیجئے تاکہ میرا دل مطمئن ہو۔

جواب: دُوسرا چینل لگانے کا دِل کیوں کرتا ہے؟ اِس پر غور کرلیا جائے۔ اگر اِس لئے دِل کررہا ہے کہ دوسرے چینل پر گانا آرہا ہوگا یا فلم اور ڈرامہ چل رہا ہوگا تو یہ شیطان کا وسوسہ ہے، ایسے موقع پر "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ" پڑھنا چاہئے۔ اپنا پکّا ذِہن بنالیں کہ اب سے مَدَنی چینل ہی چلے گا اور شیطان کی نہیں چلے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

بارِش کے ٹھہرے ہوئے پانی کا حکم

سُوال: بارِش کے گندے پانی سے جو کپڑے گیلے ہوتے ہیں کیا وہ ناپاک ہوجاتے ہیں؟ نیز بارِش کے بعد جو پانی ٹھہر

---

1 ...بہارِ شریعت، ۱/ ۲۹۶، حصہ: ۲۔

2 ...تفسیرِ خازن، پ ۲۷، الطور، تحت الآیۃ: ۴، ۴/ ۱۹۹۔

3 ...مجمع الأنھر، کتاب الحج، ۱/ ۴۰۱۔

www.dawateislami.net

جاتا ہے اُس کا کیا حکم ہے؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: ایک اُصول یاد رکھ لیجئے کہ جب تک کسی چیز کے ناپاک ہونے کی یقینی معلُومات نہ ہوں اُس وقت تک وہ چیز ناپاک نہیں ہوتی۔[1] "بہارِ شریعت" میں لکھا ہے کہ راستے کی کیچڑ پاک ہے۔[2] یعنی اِس میں بھی وُہی اُصول ہے کہ جب تک ناپاک ہونے کا پتہ نہ ہو اُس وقت تک پاک ہے، کیونکہ کیچڑ کا کالا ہونا اُس کے ناپاک ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ بارِش کے پانی کے جو بڑے بڑے ذخیرے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُس میں کچرا وغیرہ دیگر چیزیں Mix ہو جاتی (مِل جاتی) ہیں تو جب تک نَجاست پڑنا معلوم نہ ہو وہ پانی پاک ہی کہلائے گا۔ البتہ بارِش کا تھوڑا سا پانی کہیں جمع ہو اور اُس میں نَجاست نظر آ رہی ہو یا اُس پانی میں کسی بچّے یا بڑے نے پیشاب کر دیا ہو تو چونکہ وہ پانی دَہ دَر دَہ سے کم ہے اِس لئے ناپاک ہو جائے گا۔[3] لیکن اگر کسی قسم کی نَجاست اُس میں نظر نہ آ رہی ہو تو محض رنگ کالا ہونے کی وجہ سے اُسے ناپاک نہیں کہا جائے گا۔ ایسے پانی کے جو چھینٹے چپلوں سے یا گاڑی گزرنے سے کپڑوں پر آ جائیں پاک ہی کہلائیں گے۔ البتہ گاڑی چلانے والوں کو اِحتیاط کرنی چاہئے، کیونکہ یہ پانی اگرچہ ناپاک نہیں ہے لیکن اِس سے کپڑے میلے ضرور ہوں گے اور لوگوں کو تکلیف بھی ہو گی۔

شادی سے پہلے ولیمہ کرنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ شادی سے ایک دن پہلے دعوتِ ولیمہ کر لیتے ہیں، کیا ایسا کرنے سے سُنّتِ ولیمہ ادا ہو جائے گی؟

جواب: شادی سے پہلے دعوت تو جائز ہے، لیکن یہ ولیمہ نہیں ہے۔ ولیمہ رُخصتی کے بعد پہلی رات گُزارنے کے بعد ہوتا ہے اور دو دن کے اندر اندر کیا جاتا ہے، یعنی پہلی رات کے بعد والا دِن یا اُس کے بعد والا دِن، اِن دو دِنوں میں ولیمہ سُنّت ہے۔[4]

---

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ۳/ ۲۸۲۔
2. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۳۹۴، حصّہ: ۲۔
3. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲/ ۳۸-۳۹۔
4. ...... فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثانی عشر فی الھدایا والضیافات، ۵/ ۳۴۳۔

www.dawateislami.net

مُنہ بولی بہن سے نکاح کرنا کیسا؟

سُوال: کیا مُنہ بولی بہن کے ساتھ نکاح کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! نکاح کر سکتے ہیں (جبکہ نَسَب یا رَضاعت وغیرہ کی وجہ سے نکاح حرام ہونے کی کوئی وجہ نہ ہو)۔ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۱۰) (ترجمۂ کنزالایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں) تو سارے مسلمان مَرد و عَورت اِیمانی رِشتے سے بہن بھائی ہیں، لیکن اِن میں نکاح تو ہوتا ہی ہے۔ البتہ نکاح کے بعد بیوی کو بہن نہیں کہیں گے، کیونکہ صرف بہن کہنے سے اگرچہ نکاح نہیں ٹوٹتا، لیکن ایسا کہنا مکروہ ہے۔[1]

اَولاد پیدا ہونے پر خوشیاں منانا کیسا؟

سُوال: کسی کے گھر اَولاد پیدا ہوتی ہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: خوشیاں منانے میں کوئی حَرَج نہیں ہے جبکہ کوئی ناجائز طریقہ اِختیار نہ کیا جائے، جیسے Music (موسیقی) چلانا، ڈھول بجانا، ناچ رنگ کی محفل جمانا اور بے پردہ عَورتوں کو جمع کرنا وغیرہ۔ خوشیاں منانی ہوں تو شکرانے کے نفل پڑھے جائیں، قرآن خوانی یا نعت خوانی کا اِہتمام کیا جائے، غریبوں میں خیرات تقسیم کی جائے، 12 جوڑے سِلوا کر بانٹ دیئے جائیں، شکرانے کے طور پر مَدَنی قافلے میں سَفَر کر لیا جائے، اِس طرح کے اور نیک کام کئے جائیں۔

بچّے کا نام "میکائیل" رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا بچّوں کا نام فرشتوں کے نام پر رکھ سکتے ہیں، جیسے میکائیل وغیرہ۔ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: حدیثِ پاک میں منع کیا گیا ہے کہ فرشتوں کے نام پر نام نہ رکھا جائے۔[2]

فوتگی والے گھر تین دن کھانا پہنچانا

سُوال: جب کسی کے ہاں اِنتقال ہوتا ہے تو اُن کے رِشتے دار تین دن کا کھانا دیتے ہیں، ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

---

1 ..... عَورت کو ماں یا بیٹی یا بہن کہا تو ظِہار نہیں، مگر ایسا کہنا مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ۲/ ۲۰۷، حصّہ: ۸)

2 ..... شعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد والاھلین، ۶/ ۳۹۴، حدیث: ۸۶۳۲۔

www.dawateislami.net

جواب: جن کے ہاں اِنتقال ہو اُن کے پڑوسیوں کے لئے یہ سُنّت ہے کہ ایک دن کا کھانا اُنہیں پہنچائیں اور پیار و محبّت سے کھلائیں،[1] کیونکہ وہ لوگ غمزدہ ہوتے ہیں اور تکفین و تدفین نیز تعزیت کے لئے آنے والوں سے مُلاقات میں مصروف ہوتے ہیں۔[2]

صَفَر کے مہینے میں گھر Shift کرنا کیسا؟

سُوال: کیا صَفَر کے مہینے میں کسی جگہ کام کروانا یا گھر Shift (تبدیل) کرنا جائز ہے؟

جواب: جہالت کے دور سے چلتا آرہا ہے کہ عوام ماہِ صَفَرُ الْمُظَفَّر کو منحوس سمجھتے ہیں، حالانکہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا ہے: "وَلَا صَفَرَ" یعنی اور صَفَر کوئی چیز نہیں ہے۔[3] اِس لئے یہ کہنا کہ "صَفَر میں یہ نہیں کرنا چاہئے یا وہ نہیں کرنا چاہئے" صحیح نہیں ہے۔ صَفَر میں سَفَر بھی کرسکتے ہیں، تعمیرات اور شادی بھی کرسکتے ہیں۔

کیا دُودھ زمین پر گرنے سے بے بَرَکتی ہوتی ہے؟

سُوال: اگر دُودھ نیچے زمین پر گر جائے تو کیا اِس سے گھر میں بے بَرَکتی پیدا ہوتی ہے؟

جواب: اِس سے بے بَرَکتی ہونے کے بارے میں عُلَما سے سُنا، یا کہیں پڑھا نہیں ہے۔ بے خیالی میں دُودھ، چائے، کھانا، سالن بلکہ بندہ خود بھی گر ہی جاتا ہے۔ اِس سے بے بَرَکتی ہونے کی کوئی وجہ سمجھ نہیں آتی۔ البتہ جان بوجھ کر دُودھ یا کوئی

---

1. ...... ابو داؤد، کتاب الجنائز، باب صنعة الطعام لاھل المیت، ۳/۲۶۱، حدیث: ۳۱۳۲۔
2. ...... حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میت کے خاص رِشتہ دار دفن میں مشغول ہونے اور زیادہ رنج و غم کی وجہ سے کھانا نہیں پکاتے اُن کے لئے کھانا تیار کرنا بلکہ اُنہیں اپنے ساتھ کھلانا سُنّت ہے۔ مگر خیال رہے کہ کھانا صرف اُن لوگوں کے لئے پکایا جائے اور وہی لوگ کھائیں جو رنج و غم کی وجہ سے گھر نہ پکا سکیں محلّہ والوں اور برادری کو رَسمی طریقہ پر کھلانا بھی ناجائز ہے اور کھانا بھی۔ غم اور رنج دعوتوں کا وقت نہیں۔ (مزید فرماتے ہیں:) میت والوں کے گھر پڑوسی یا قرابت دار، صرف ایک دن کھانا لے جائیں اور وہ بھی اتنا، جتنا کہ خالص گھر والوں یا اُن کے پردیسی مہمانوں کو کافی ہو۔ (اسلامی زندگی، ص118-121)
3. ...... بخاری، کتاب الطب، باب لا ھامة، ۴/۳۶، حدیث: ۵۷۵۷۔ اِس حدیث کی شرح بیان کرتے ہوئے حضرتِ علّامہ عبدُ الرّءُوف مناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اِس حدیث میں اِس بات کی نفی ہے کہ صَفَر کے مہینے میں بکثرت مصیبتیں اور فتنے ہوتے ہیں۔ (فیض القدیر، ۶/۵۶۱، تحت الحدیث: ۹۹۰۷)

www.dawateislami.net

بھی چیز ضائع کرنے سے بچنا چاہیے۔ عام طور پر کوئی دُودھ ضائع نہیں کرتا ہو گا، کیونکہ یہ پیسے دے کر خریدا جاتا ہے۔ امیروں کے ہاں تھوڑا بہت ضائع ہو جاتا ہو تو الگ بات ہے، لیکن غریب جو 50 روپے کا دُودھ لایا ہے، وہ اگر ضائع کرے گا تو بے چارہ چائے کیسے پئے گا! تو ہو سکتا ہے کہ پیسوں کی محبّت اور اِحساس غریب کو ضائع کرنے سے روکتا ہو۔ ہاں! اِتّفاق سے جل جائے یا اُبل جائے تو ایسا ہونا ممکن ہے۔ میں نے دُودھ کی دُکان پر دیکھا ہے کہ دُودھ کے لئے ٹنکیاں رکھی ہوتی ہیں اور اُس کے نل کے نیچے اگرچہ ٹپکے یا نہ ٹپکے، ایک برتن رکھا ہوا ہوتا ہے کہ دو چار قطرے بھی نکلیں تو وہ بھی برتن ہی میں گریں، ظاہِر ہے کہ دُودھ پیسوں کا ملتا ہے اور دکاندار بھی اِسے ضائع کرنا گوارا نہیں کرتا، تو گاہک کیسے گوارا کر سکتا ہے! البتہ نَل سے اگر پانی ٹپک رہا ہو تو اُس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا، کیونکہ پانی عُموماً پیسوں سے نہیں ملتا۔

ایک شخصیت ایسی گزری ہے جو نَل سے ٹپکنے والے پانی کی بھی پرواہ کرتی تھی، مجھے کسی نے واقِعہ سُنایا تھا کہ ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْه کے بیٹے، سرکار مفتیِ اعظم ہِند مولانا مصطفےٰ رَضا خان رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْه اپنے کسی مُرید کے ہاں دعوت پر تشریف لے گئے، وہاں کسی نَل سے پانی ٹپک رہا تھا، آپ نے ایک یا دو مرتبہ میزبان سے کہا کہ "یہ نَل دُرُست کر والو! ٹپک رہا ہے" اُس نے عرض کی کہ "لَبَّیْک! جی حضور" پھر وہ مصروف ہو گیا۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْه نے کچھ دیر تو برداشت کیا، پھر اُٹھے اور فرمایا کہ "میں جا رہا ہوں۔" پوچھا کہ حضرت! کیوں جا رہے ہیں؟ فرمایا کہ "میرے سامنے مسلسل پانی ٹپک رہا ہے جو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اور تم ہو کہ بنانے کا نام ہی نہیں لیتے" اب میزبان گھبرایا اور عرض کی کہ "بس ابھی ٹھیک ہو جاتا ہے" یوں نل صحیح ہونے کی ترکیب بنی۔

سونے یا چاندی کا چشمہ پہننا کیسا؟

سُوال: کیا سونے یا چاندی کے فریم کا چشمہ پہننا مرد کے لئے جائز ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: جی نہیں! پہننا جائز نہیں ہے۔(1)

(1) فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۱۸۔

www.dawateislami.net

پلاسٹک کے چمچے سے کھانا کھانے کا حکم

سُوال: کیا اسٹیل (Steel) یا پلاسٹک (Plastic) کے چمچے سے کھانے کی اِجازت ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! ویسے چمچے سے کھانا سُنَّت نہیں ہے، اِس سے بچنا چاہئے۔ تین انگلیوں سے نوالہ بنا کر کھانا سُنَّتِ انبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام ہے۔ (1) بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو نوالہ بنا کر نہیں کھائی جاسکتیں، جیسے کسٹرڈ (Custard) وغیرہ، تو ایسی چیزیں اگر چمچے سے کھالیں تو کوئی حَرَج نہیں ہے۔ اگر کسی نے کھانا بھی چمچے سے کھایا تو وہ گُناہ گار نہیں ہے، لیکن اُس نے سُنَّت کا ترک کیا۔

جس کے سامنے والے دانتوں میں خَلا ہو، کیا وہ قسمت والا ہوتا ہے؟

سُوال: جس کے سامنے والے دانتوں میں خَلا ہو، کیا وہ قسمت والا ہوتا ہے؟

جواب: ایسا میں نے نہیں پڑھا، یا سُنا نہیں ہے۔ عُموماً لوگ قسمت والا اُسے کہتے ہیں جس کے پاس دولت ہو، حالانکہ اِیمان سب سے بڑی دولت ہے، ساری دنیا کی دولت اور سونے کے پہاڑ ایک طرف، اِیمان کی دولت ایک طرف، یہی وجہ ہے کہ ہر مسلمان قسمت والا ہے۔ درحقیقت خوش نصیبی تو تب ہے جب یہ دولتِ اِیمان قبر میں بھی ہمارے ساتھ جائے۔ اللہ پاک ہمارا اِیمان سلامت رکھے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ذِکر کے دوران لفظ "اللہ" کی دُرُست ادائیگی

سُوال: جب ذِکر کرتے ہیں تو لفظ "اللہ" پر تیزی کی وجہ سے کھڑا زبر نہیں پڑھا جاتا، اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ایسی غلطی تو نہیں کرتے مگر بعض اَوقات جب سب مِل کر ذِکر کر رہے ہوتے ہیں تو "اللہ ھُو" کے بجائے "اَلۡ ھُو" سُننے میں آتا ہے، اگر واقعی کوئی "اَلۡ ھُو" ہی بولتا ہے تو وہ غلط کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض جوشیلے لوگ شروع میں "اللہ ھُو" بولتے ہوں، لیکن پھر جوش میں آکر ہوش کھو بیٹھتے ہوں اور "اَلۡ ھُو" پڑھنا شروع کر دیتے ہوں۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے، صحیح تلفظ ادا کرنا چاہئے۔

---

1 ...... جامع صغیر، ص ۱۸۴، حدیث: ۳۰۷۴۔

www.dawateislami.net

صحابۂ کرام سے کیوں محبّت کرنی چاہئے؟

سُوال: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے کیوں محبّت کرنی چاہئے؟

جواب: ہمیں اللہ پاک اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہے اور جس سے محبّت ہوتی ہے اُس کی ہر شے سے محبّت کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے مجنوں کو دیکھا کہ وہ کسی کتّے کو پیار کر رہا تھا، کسی نے کہا کہ تم کتّے کو پیار کر رہے ہو!! مجنوں نے کہا: تمہیں پتا ہے کہ یہ کتّا کہاں کا ہے؟ یہ لیلیٰ کی گلی کا کتّا ہے، اِس لئے میں اِس کو پیار کر رہا ہوں۔(1) ہم مدینہ مدینہ اِس لئے کرتے ہیں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مدینے سے نسبت ہے، اگر لندن سے نسبت ہوتی تو ہم لندن لندن کرتے۔ ہم اَہلِ بیتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے اِس لئے محبّت کرتے ہیں کہ وہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد اور بدن کا جُز ہیں، صرف اولاد ہی اَہلِ بیت ہو یہ ضروری نہیں ہے، کیونکہ حضرتِ سَیِّدُنا مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی اَہلِ بیت سے ہیں،(2) لیکن آپ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد نہیں ہیں۔ یوں ہی حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ اور تمام اُمّہاتُ المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُنَّ بھی اَہلِ بیت میں سے ہیں،(3) کیونکہ اَہلِ بیت کا معنیٰ ہے: گھر کے لوگ۔ ہمیں اِن سب سے محبّت ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے بھی ہمیں محبّت ہے کیونکہ اُنہوں نے ایمانی نظر سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ کی صحبت سے فیض یاب ہوئے اور ایمان پر دنیا سے تشریف لے گئے۔(4) قرآنِ کریم نے اِن کے ساتھ بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے۔(5) عُلَمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کا جنتی ہونا قرآنِ کریم سے ثابت کر کے لکھا ہے، یوں سارے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم جنتی ہیں۔(6) البتہ اُن میں دَرَجات ہیں، کوئی زیادہ بلند دَرَجے کے ہیں اور کوئی بہت زیادہ بلند دَرَجے کے ہیں،(7) لیکن صحابی اور جنتی ہونے میں سب برابر ہیں۔

---

1 ...... مثنوی مولوی معنوی، نواختن مجنوں آں سگ را کہ مقیم کوئے لیلی بود، ۲/ ۶۴-۶۵ ملخصاً۔

2 مسند امام احمد، مسند الشامیین، حدیث واثلۃ بن الأسقع، ۲/ ۴۵، حدیث: ۱۶۹۸۵۔

3 ...... الصواعق المحرقۃ، باب الحادی عشر، الفصل الاول، ص ۱۴۴۔

4 ...... فتح الباری، کتاب فضائل أصحاب النبی، باب فضائل أصحاب النبی ومن صحب النبی... الخ، ۸/ ۳-۴ ملخصاً۔

5 ...... پ ۵، النساء: ۹۵۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا۔

6 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۹/ ۳۶۲۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۲۵۴، حصّہ: ۱۔

7 ...... شرح العقائد النسفیۃ، مبحث أفضل البشر بعد الأنبیاء، ص ۳۲۲-۳۲۳ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	شادی سے پہلے ولیمہ کرنا کیسا؟	8
مَلبے سے زندہ نکلنے والی مُرغی کا مالِک کون؟	1	مُنہ بولی بہن سے نکاح کرنا کیسا؟	9
چوری سے توبہ کرنے کا طریقہ	3	اَولاد پیدا ہونے پر خوشیاں منانا کیسا؟	9
ڈینگی سے حِفاظت کے وَظائف	3	بچّے کا نام "میکائیل" رکھنا کیسا؟	9
قدرتی آفات آنے پر ہمارا رَوَیّہ کیسا ہو؟	4	فوتگی والے گھر تین دن کھانا پہنچانا	9
ناگہانی آفات کے بعد نماز کی طرف رغبت	4	صَفَر کے مہینے میں گھر Shift کرنا کیسا؟	10
نماز شروع کرنے پر لوگ مذاق اُڑائیں تو کیا کریں؟	5	کیا دُودھ زمین پر گرنے سے بے بَرَکتی ہوتی ہے؟	10
تِلاوت سُننے کے دوران دُرُود پڑھنا کیسا؟	6	سونے یا چاندی کا چشمہ پہننا کیسا؟	11
مَدَنی چینل پر آیتِ سجدہ سُننے کا حکم	6	پلاسٹک کے چمچے سے کھانا کھانے کا حکم	12
کھڑے ہو کر وُضو کرنے کا حکم	6	جس کے سامنے والے دانتوں میں خلا ہو، کیا وہ قسمت والا ہوتا ہے؟	12
سفرِ حَرَمین میں کونسی عبادات کی جائیں؟	7		
مَدَنی چینل دیکھنے کے بجائے فلم دیکھنے کا دِل کرے تو۔۔۔	7	ذِکر کے دوران لفظ "اللہ" کی دُرُست ادائیگی	12
بارِش کے ٹھہرے ہوئے پانی کا حکم	7	صحابۂ کِرام سے کیوں محبّت کرنی چاہیے؟	13

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف مؤلف متوفی**	**مطبوعات**
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر خازن	علی بن محمد ابراہیم، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العربیۃ الکبریٰ
تفسیر ابن کثیر	ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر، متوفی ۷۷۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
أبوداؤد	امام ابو داود سلیمان بن الاشعث الازدی سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
مسند إمام أحمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
فردوس الأخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
جامع صغیر	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
فتح الباری	امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی، متوفی ۸۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
فیض القدیر	علامہ عبد الرؤوف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
شرح العقائد النسفیۃ	علامہ سعد الدین تفتازانی، متوفی ۷۹۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
الصواعق المحرقۃ	ابو العباس احمد بن محمد بن حجر الہیتمی المکی، متوفی ۹۷۴ھ	ملتان
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
غنیۃ المتملی	شیخ ابراہیم حلبی الحنفی، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
مجمع الأنہر	فقیہ عبد الرحمٰن محمد بن سلیمان المعروف "شیخ زادہ"، متوفی ۱۰۷۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
وقار الفتاویٰ	مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ	بزم وقار الدین کراچی ۱۹۹۷ء
مثنوی مولوی معنوی	مولانا جلال الدین رومی، متوفی ۶۷۲ھ	حامد اینڈ کمپنی لاہور
اسلامی زندگی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۱ھ
مدنی پنج سورہ	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ’’**غورو فکر**‘‘ کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔‘‘ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ’’**مدنی انعامات**‘‘ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ’’**مدنی قافلوں**‘‘ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net